سوال

(891) کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعائے قنوت رکوع سے پہلے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے ایک دومرتبہ الاعتصام میں جواباً تحریر فرمایا تھا کہ رکوع سے قبل دعاے قنوت افضل ہے اور میں نے اس کی تصدیق بھی کر لی کہ واقعی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم عرصہ تک قبل از رکوع دعا فرماتے رہے۔ کیا احناف کی طرح رفع یدین کرکے یا ہاتھ باندھے ہی دعاے قنوت پڑھنی چاہیے؟ اور اہلِ حدیث حضرات کبھی بھی رکوع سے قبل نہیں پڑھتے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واقعی دعاے قنوت قبل از رکوع افضل ہے، اس پر عمل ہونا چاہیے۔ البتہ حنفیہ کا طریقۂ دعا صحیح احادیث سے ثابت نہیں۔ ''قنوت'' میں رفع یدین مرفوعاً ثابت نہیں۔ البتہ آثار میں وارد ہے۔ چنانچہ مقتدی جس حالت میں ہے، اسی میں دعا پڑھ لے۔ مزید تصرف کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 749

محدث فتویٰ